New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE.com
تم سا ہی دل چاہیے
ازقلم تابی ڈول
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

تم ساہی دل چاہے

Tabi Doll از

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

وقت کسی کے لیے نہیں رکتا.سب کچھ بدل جاتا ہے. لوگ بدل جاتے ہیں. جب ہمیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے وہ تب ہی ساتھ چھوڑ جاتے ہیں.کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا چاہے کوئی آپ کے کتنے ہی سگے کیوں نہ ہوں.قدرت آپ کی منہ پر اس وقت حقیقت عیاں کر کے ایسا تماچا مارتی ہے جس کا ہمیں گماں بھی نہیں ہوتا.ہماری ساری زندگی اس جھوٹ کے ساتھ گزر جاتی ہے کہ ہماری زندگی میں آنے والا ہر شخص ہمارا اپنا ہے.سچ تو یہ ہے کہ اللہ کی ذات کے علاوہ ہمارا کوئی اپنا نہیں.مگر افسوس کہ ہم لوگوں کو مناتے مناتے اللہ کو منانا بھول جاتے ہیں.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

....

"ہدیٰ!!! ارے کہاں رہ گئی بیٹا جلدی کر.ابھی تمہیں تیار بھی ہونا ہے" ...

بڑی بی آنگن کی سیڑھیوں میں کھڑیں اپنی لاڈلی پوتی کو پکار رہیں تھیں.جو پچھلے تین گھنٹوں سے دوسری منزل پر بظاہر گھر کے کام کر رہی تھی تاکہ کوئی اس کو اپنے ساتھ چلنے کا نہ کہہ دے.

"ارے کیا دادی آپ خود ہی چلیں جائیں مجھے بہت کام ہے ابھی. ویسے بھی شادی میری نہیں آسیہ باجی کی ہے. میں گھر میں ہی تیار ہو جاؤں گی" .

ہد'ی ہاتھ میں کپڑا پکڑے نیچے دیکھتی ہوئی بولی. بڑی بی نے ناک منہ چڑھایا اور پھر مسکرا دیں.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہیں نہیں اپنی بچی کو لیے بغیر نہیں جاؤں گی میں تمھاری اکلوتی بہن کی شادی ہے. اب بھلا اچھا لگے گا اپنی بہن کی شادی پر تم بلکل سادہ لگو. چاند کا ٹکڑا ہے میری بچی تو.... نانا میں تیری ایک بھی نہیں سنوں گی. جلدی سے اپنا سامان لے کر آجا. شادی بیاہ کے موقعوں پر ایسے ہی لوگ لڑکی پسند کر لیتے ہیں اور یہ گھر میں تیار ہونے کی بات کر رہی ہے. اکرام دین کیطرح بلکل سیدھی ہے میری بچی" .

ہد'ی کے لبوں سے کوئی لفظ نکلتا اس سے پہلے ہی بڑی بی بڑبڑاتے ہوئے چلیں گئیں .

"اب دادی کو کون سمجھائے کہ جب دل مرچکا ہو تو سجنے سنورنے کا دل نہیں کرتا" .

ہد'ی اداس لہجے میں اپنے آپ سے باتیں کرتی ہوئی اپنا سامان لیے نیچے اتر آئی اور بڑی بی کے ہمراہ بیوٹی سلون چلی گئی. بڑی بی کے دو بچے ہیں. ایک بیٹا اکرام دین اور ایک بیٹی شائستہ آج اکرام کی بڑی بیٹی آسیہ کا شائستہ کے بڑے بیٹے کے ساتھ نکاح ہے جو بچپن سے ہی ایک دوسرے کے منگیتر تھے. سب بہت خوش ہیں. سوائے ایک انسان کے اور وہ ہے ہد'ی. وقت بہت ظالم چیز ہے عمر اور موقع نہیں دیکھتا بس جو آزمائشیں نصیبوں میں لکھیں ہوں وہ ایک سنبھالی ہوئی امانت کی طرح جھولی میں ڈال دیتا ہے .

"ہد'ی ماشاءاللہ چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے. اس تھوڑے سے بناؤ سنگھار سے کسی پری کی مانند لگ رہی ہے. اللہ میری بچی کو بری نظر سے بچائے اور ہمیشہ ہنستا مسکراتا رکھے ".

"ارے اماں آج آپ کی بڑی پوتی کی شادی ہے اور آپ ابھی بھی اپنی لاڈلی کی تعریفیں کر رہیں ہیں" .

آسیہ جو اس وقت دلہن کے جوڑے میں ملبوس گاڑی میں بیٹھی تھی منہ پھلاتے ہوئے مزاحق کرتے ہوئے بولی .

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہ میری بچی تو بھی مجھے اتنی ہی پیاری ہے جتنی وہ ہے بس وہ میری... وہ کیا کہتے ہو تم لوگ انگریزی میں 'پارٹنر ان کرائم' ہے تو بس اس لیے اس سے لگاؤ تھوڑا زیادہ ہے. اللہ تجھے اپنے گھر میں ہنستا بستا آباد رکھے" .

بڑی بی نے آسیہ کے سر پر پیار دیا اور آسیہ مسکراتے ہوئے اپنی دادی کے کاندھے پر سر رکھ کر بیٹھ گئی .

"یونو دادای" ۔

آسیہ کچھ دیر خاموش ہو لی اور ایک آہ سی بھر کر دادی کو گلے سے لگا لیا ....

"آئی لو یو۔امی کے جانے کے بعد آپ نے جس طرح میرا اور چھوٹی کا خیال رکھا ہے۔ اگر آپ نہ ہوتیں تو پتہ نہیں ابا کیسے سب مینج کرتے۔میرے جانے کے بعد اپنا اور باقی سب کا خیال رکھیے گا" ۔

بڑی بی مسکرائی اور آسیہ کے سر پر پیار دینے لگیں ۔

"بس میری بچی تو اپنے گھر میں خوش رہنا۔ اللہ تیرے نصیب اچھے کرے"۔

....

"ہد'ی تم... ٹھیک ہو؟"

"آرے تم یہاں کیا کر رہے ہو نکاح تمہارے بھائی کا نہیں تمھارا ہے ماذ".

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہد'ی مسکراتے ہوئے بولی اور ماذ مسکراتا ہوا اس کے برابر میں جا کر کھڑا ہو گیا .

"ارے تم میری بیسٹی ہو تمہیں پریشان پایا تو رہا نہیں گیا".

"ہاں ہاں اتنے میرے دکھ درد کے ساتھی بس کر دو. جانتی ہوں میں مولوی صاحب

ابھی تک نہیں آئے .اس لیے یہاں کھڑے ہو. ورنہ مجھ سے بہتر کون جانتا ہے کہ تمہیں اس نکاح کی کتنی جلدی ہے" .

ماذ کھڑ کھڑا کر زور زور سے ہنسنے لگا اور ہد'ی سر کو ہلاتے ہوئے پھر دور کسی نظر نہ آنے والے منظر میں کھو گئی .

"کیا کہہ سکتے ہیں 'آسیہ اس مائی چائلڈ ہوڈ لو ' سچ پوچھو تو میں بچپن سے جانتا تھا کہ وہ میری منگیتر ہے. اور اسی وجہ سے میری اس سے محبت اور بھی گھری ہوتی چلی گئی" .

"کاش مجھے بھی بچپن میں ہی کسی نے بتادیا ہوتا. کم از کم میرا دل ٹوٹنے سے تو بچتا. میں یوں بلا وجہ کی امیدیں نہ پالتی" .

ماذ کے چہرے پر کچھ دیر پہلے بکھری مسکراہٹ ایک دم ہوا ہو گئی اور وہ بڑی سنجید گی

سے ہد'ی کی طرف دیکھنے لگا ۔

"ک-ک-کیا مطلب تمھاری اس بات کا. کیا کہنا چاہ رہی ہو تم؟"

ہد'ی نے ماذ کے چہرے کا بدلتا رنگ دیکھا تو کھڑ کھڑاتی ہوئی ہنسنے لگی ۔

"ارے ارے میرا مطلب ہے کہ میں نے سوچا تھا میرا بہنوئی کوئی بڑا ہی ڈیشنگ بندا ہو گا. مگر پھر تم میرے بہنوئی بن گئے" ۔

ماذ نے سکون کا سانس لیا اور مسکرانے لگا ۔

"میرے جیسا بھی قسمت والوں کو ملتا ہے".

ہد'ی ہلکا سا مسکرائی اور سر ہلاتے ہوئے بولی ۔

"ہاں یہ بات تو سچ ہے. تم جیسی مخلوق قسمت والوں کو ملتی ہے. ویسے تم کیا سمجھے تھے؟"

"کچھ نہیں بس تمھاری بات سے ایک لمحے کے لیے ایسے لگا کہ " ...

ہد'ی ماز کی بات کاٹتے ہوئے بولی ۔

"کہ میں تمہیں چاہتی ہوں؟اب اتنے برے دن بھی نھیں آئے میرے" ۔

ہدی نے ہنستے ہوئے بولا اور ماذ بھی مسکرا دیا .

"ارے ماذ تم یہاں کیا کر رہے ہو مولوی صاحب آ گئے ہیں جلدی چلو. ہد'ی بیٹا تم بھی آجاؤ امی ڈھونڈ رہیں ہیں تمہیں" .

"جی پھو پھو آ گئی" .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماذ نے جانے سے پہلے ہد'ی کی طرف ایک نگاہ بھری اور وہ مسکرائی .

"عمر قید مبارک ہو پارٹنر. جاؤ سب انتظار کر رہیں ہیں" .

ماذ مسکرا کر مردوں کے بیچ جا بیٹھا. تھوڑی ہی دیر میں نکاح ہو گیا اور ہد'ی مہمانوں

کے بیچ اپنی سہیلی کے ساتھ جا بیٹھی .

"محبت کی ناکامی مبارک ہو ہد'ی" .

ہد'ی کی سہیلی طنز اور غصے بھرے لہجے سے بولی. اور ہد'ی بس جواب میں صرف سر ہی ہلا پائی .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پلیس ابھی نہیں مائدہ. ابھی مجھ میں ہمت نہیں ہے" .

ہد'ی آنکھوں سے اشک بہاتے ہوئے بولی اور مائدہ نے سر ہلاتے ہو گہرا سانس لیا .

"ہمت تو تمہیں اب کرنی ہو گی اور ساری زندگی کرنی ہو گی. جب وہ تمھارے گھر میں

تمہاری بہن کے شوہر کی حیثیت سے آئے گا جب آسیہ تم سے زیادہ اس پر حق جمائے گی۔ جب آسیہ اس کی ساری دنیا ہو گی۔ تب تمہیں ہمت سے ہی کام لینا ہو گا۔ جس بہادری سے تم نے ان دونوں رشتہ ہوتے دیکھا ہے بلکل اس بہادری کے ساتھ ساری زنگی گزارنا۔ آنے والے وقت میں یہ نیا جڑا رشتہ تمہیں بہت ازیت دے گا مگر تم سہنا کیوں کہ یہ سب اس کی خوشی کے لیے ہے جس نے تمہارے اندر اٹھ رہے طوفان کو محسوس ہی نہیں کیا" ۔

ہدٰی اپنے ارد گرد گھبراتی ہوئی دیکھنے لگی اور اپنی سہیلی کا ہاتھ زور سے دبایا ۔

"خدا کے لیے خاموش ہو جاؤ کسی نے سن لیا تو آفت آجائے گی" ۔

مائدہ نے ترس بھری نگاہوں سے اپنی دوست کی طرف دیکھ کر اسے گلے لگا لیا ۔

"تمہیں اب بھی باقی سب کی خوشیوں کی پرواہے؟ پاگل لڑکی" .

"دادی میں یونیورسٹی جارہیں ہوں. واپسی پر مائدہ کی طرف جاؤں گی فکر مت کیجئے گا .
"

ہد'ی اپنادوپٹہ لیتے ہوئے جلدی میں بول رہی تھی جب اچانک ماذاور آسیہ اپنے بیٹے کو گود میں اٹھائے گھر میں داخل ہوئے اور سلام کیا. سب نے سلام کا جواب دیا. ہدی یونیورسٹی کے لئے گھر سے نکلنے ہی والی تھی جب ماذ نے اس کو آواز دے کر روک لیا .

"ہد'ی یونیورسٹی جارہی ہو؟"

ہد'ی کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا. کہنے کو تو آسیہ کی شادی کو چار سال گزر گئے تھے مگر ہد'ی اب بھی اس محبت کو بھلا نہیں پائی تھی جس کی بنیاد بچپن کی کسی ناسمجھی نے رکھی تھی. دماغ تو مان گیا تھا کہ اس کے عشق کا رنگ کسی اور کی زندگی رنگین کر گیا

ہے. مگر دل کا کیا کریں جو اس بات کو ہی ماننے کو تیار نہیں کہ وہ محبت کا مطلب سمجھانے والا کسی اور کا ہو چکا ہے جو کبھی اسکا تھا ہی نہیں. ہد'ی نے ہلکا سا مسکرایا اور ہاں میں سر ہلایا .

"تو ایسا کرو میں کام کے لیے جا رہوں تمہیں بھی چھوڑ دوں گا" .

ہد'ی نے چونک کر لا جواب حالت میں سر نفی میں ہلا دیا. جس پر ماذ کا حیران ہونا سمجھ آ رہا تھا .

"کیوں بھئی راستے میں ہی تو پڑتی ہے یونیورسٹی کوئی بات نہیں آ جاؤ" .

ہد'ی نے جلد بازی میں باہر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے منع کر دیا .

"نہیں کوئی بات نہیں میں چلی جاؤں گی. کون سا پہلی بار جا رہی ہوں" .

"ارے کچھ نہیں ہوتا. آجاؤ" .

ماذ نے بے تکلفی سے ہد'ی کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا. جو اس نے جلدی سے چھڑوالیا .

"اچھا آپ رکیں میں دادی سے پوچھ آؤں" .

ماذ نے حیرت سے ہد'ی کی طرف دیکھا. اور ہد'ی زمین سے نظریں اٹھانے کو تیار نہ تھی .

"واؤ آپ؟ سیریسلی؟ اور تم کب سے میرے ساتھ کسی کی اجازت سے جانے لگی؟

پہلے تو میرا دل نہیں بھی کرتا تھا تو تم زبردستی لے جاتیں تھیں.اب کیا پرابلم ہے" .

ماذ بے رخی سے بولا. ہد'ی کے بدلے رویے کا اثر اس کے لہجے میں صاف واضح ہو رہا تھا.ماذ اور آسیہ کی شادی کے بعد ہد'ی جیسے سب سے کٹ کر رہ گئی تھی.کوئی تہواریاں پر مسرت موقع آتا بھی تو ہد'ی دادی سے کے سوا کسی کے پاس بیٹھتی نہیں تھی اور اگر کوئی بات کرتا بھی تو مختصر جواب دے کر پھر سے خاموش ہو جاتی. کبھی کبھی محفل میں بیٹھے لوگوں کو یہ گماں ہوتا جیسے وہ محفل میں ہے ہی نہیں. ماذ سے تو ہد'ی کترانے لگی تھی جیسے.اسکی موجودگی کا احساس ہوتے ہی وہ پس منظر سے کوئی نہ کوئی بہانہ کرتی اور غائب ہو جاتی .

"اب آپ کی شادی ہو چکی ہے اب آپ میرے دوست نہیں بلکہ بہنوئی ہیں. عزت کی جگہ پر ہیں" .

" کم اون تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے دادی جانتی نہیں ہم دونوں کو. تم چلو کوئی کچھ نہیں کہے گا" .

"وہ بات نہیں ہے آپ کب کہاں اور کیوں کس کو لے کر جا رہے ہیں اس کا آپ کی زندگی پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے. اور ویسے بھی اب میں چھوٹی بچی نہیں ہوں. جو ہر وقت آپ کے ساتھ ساتھ پھرتی رہوں. آپ کی بیوی ہے اب جس کا آپ کا میرے ساتھ یوں بے تکلفی دکھانا برا لگ سکتا ہے".

ماذ نے غصے بھری نگاہ سے ہد'ی کی طرف دیکھا جو ابھی بھی نظریں جھکائے کھڑی تھی. ماذ کو ہد'ی کا یہ بدلہ رویہ بہت تکلیف دے رہا تھا اور ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اس کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا.

"میری بات سنو وہ میری بیوی ہے اور میں اچھے سے جانتا ہوں کہ اس کی حق تلفی نہیں

کرنی. لیکن تم میری دوست ہو اور کزن بھی اور تمہیں صرف شادی ہو جانے کی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتا. مجھے تمھارے ساتھ باہر جانے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے" .

"لیکن مجھے ہے..... میں اس گھر کی عزت ہوں. پہلے کی بات اور تھی لیکن اب اگر کوئی ہمیں دیکھے گا تو سو سوال اٹھائے گا" .

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماذ نے غصے میں اپنی زبان چبائی اور گہرا سانس لے کر پھر سے ہد'ی کی طرف دیکھا .

"تم اتنی چھوٹی سی بات کو اتنا بڑھا کیوں رہی ہو" .

"کیونکہ مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ...تب تک تو بلکل نہیں جب تک گھر والوں کو علم نہ ہو کے میں آپ کے ساتھ جا رہی ہوں" .

ماذ نے گہرا سانس لیتے ہوئے ہد'ی کو بازو سے کھینچا اور دادی کے کمرے میں لے گیا.

جہاں آسیہ پہلے سے ہی موجود تھی .

"ارے میری بچی تم ابھی تک گئی نہیں؟"

ہد'ی لاجواب ہو کر بڑی بی کی طرف دیکھنے لگی جب ماذ ہنستے ہوئے بولا .

"اکیلی نانو میں کام جا رہا تھا تو سوچا ہد'ی کو رستے میں چھوڑتا جاؤں گا مگر یہ میڈم کہنے لگیں کہ دادی کی اجازت کے بنا نہیں جاؤں گی. تو بس آپ کی اجازت لینے آیا ہوں" .

بڑی بی نے ایک نظر ہد'ی کے حیرت زدہ چہرے کو دیکھا اور مسکرا کر بولی .

"اگر وہ تمہیں چھوڑ دے گا یونیورسٹی تو چلی جاؤ بیٹی" .

ماذ نے ایک نظر ہد'ی کی طرف دیکھا اور پھر اپنی بیوی سے مخاطب ہوا .

"آسیہ تمہیں کوئی پرابلم میرے ہد'ی کو ڈراپ کرنے سے ؟"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آسیہ نے نفی میں سر ہلایا اور ماذ مسکرا کر ہد'ی کی طرف بڑھا .

"اب چلو گی یاں نہیں سب نے اجازت دے دی ہے" .

جب ہد'ی نے کوئی جواب نہیں دیا تو ماذ بڑی بی کو خدا حافظ کہا.

"میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں جلدی آجاؤ" .

یہ کہتے ہی ماذ دادی کے کمرے سے باہر چلا گیا اور اس کے پیچھے پیچھے ہد'ی بھی کمرے سے باہر چلی گئی. جب باہر پہنچی تو ماذ پہلے ہی گاڑی میں بیٹھ چکا تھا. ہد'ی دروازہ کھول کر خاموشی سے بیٹھ گئی. دونوں میں سے کوئی کچھ نہیں بولا اور جلد ہی گاڑی یونیورسٹی کے سامنے آکر رک گئی.

"تمہاری یونیورسٹی آگئی ہے" .

ماذ نے مختصر بات کر کے ختم کر دی اور اس کے لہجے سے لگ رہا تھا کہ وہ ناراض ہے .

"تھینک یو.بٹ پلیز آج کے بعد یہ زحمت مت کیجئے گا.مجھے میرے طریقے سے کام

کرنے دیں".

"تمہارا پرابلم کیا ہے؟ جب سے شادی ہوئی ہے تم عجیب طریقے سے بیحیو کرنے لگی ہو مجھ سے۔ ہمیشہ الجھی الجھی سی رہتی ہو۔ جتنی بات کرتا ہوں اس سے زیادہ جواب نہیں دیتی.اور اگر کوئی ضرورت نہ ہو تو تم اپنائیت کے چار بول بھی نہیں بولتی۔ ایسے لگتا ہے جیسے میں کسی اجنبی سے بات کر رہا ہوں" .

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مجھے دیر ہو رہی ہے.اللہ حافظ" .

ہد'ی جلدی سے گاڑی سے باہر نکل کر یونیورسٹی میں چلی گئی. مگر ماذ کے سوالات نے اور شدت پکڑ لی. آخر ایسا کیا ہوا تھا جس نے ہد'ی کو اتنا بدل دیا تھا. کیا اسی کا یہ اجنبی رویہ بے وجہ تھا .

****

❤️ختم شدہ❤️

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews